پریس ریلیز

چین کی صنعتی طلب میں اضافے اور جنوبی و جنوب مشرقی ایشیا میں اقتصادی ترقی کے باعث ایل این جی کی عالمی طلب میں سنہ 2040 کے بعد بھی اضافہ جاری رہے گا

کراچی، پاکستان، 14 فروری، **2024**: شیل (Shell) کے ایل این جی آؤٹ لک 2024 کے مطابق، مائع قدرتی گیس (LNG) کی عالمی طلب میں سن 2040ء تک 50 فیصد اضافے کی توقع ہے جس کی وجہ چین میں صنعتی کوئلے سے گیس پر منتقلی میں تیزی جبکہ جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک بھی اپنی اقتصادی ترقی میں اضافے کے لیے ایل این جی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کر رہا ہے۔

سن 2023ء میں ایل این جی کی عالمی تجارت 404 ملین ٹن تک پہنچ گئی جو سن 2022ء میں 397 ملین ٹن سے کچھ زیادہ تھی۔ ایل این جی کی فراہمی میں مشکلات نے ترقی کی رفتار کو سست رکھا جبکہ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ بھی تاریخی اوسط سے زیادہ رہا۔ کچھ علاقوں میں قدرتی گیس کی طلب پہلے ہی عروج پر پہنچ چکی ہے اور، عالمی سطح پر، اس میں مزید اضافہ جاری ہے۔ صنعت کے ان ہی تازہ ترین تخمینوں کے مطابق، سن 2040ء تک ایل این جی کی طلب 685-625 ملین ٹن سالانہ تک پہنچنے کا امکان ہے۔

شیل انرجی کے ایگزیکٹو نائب صدر، اسٹیو ہل کا کہنا ہے: ''اس دہائی میں ایل این جی کی طلب میں اضافے پر چین کے غالب رہنے کا امکان ہے کیوں کہ اس کی صنعت تیزی سے کوئلے سے گیس پر منتقل ہو رہی ہے تاکہ کاربن کے اخراج کو کم سے کم کیا جاسکے۔ چینی کوئلے پر کام کرنے والا اسٹیل کا شعبہ برطانیہ، جرمنی اور ترکیہ کے مجموعی اخراج سے زیادہ اخراج کی وجہ ہے جبکہ دنیا بھر میں کاربن کے اخراج اور مقامی فضائی آلودگی کے سب سے بڑے ذرائع میں سے ایک نمٹنے میں گیس کا کردار اہم ہے۔''

اگلی دہائی کے دوران، جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کے کچھ حصوں میں گیس کی مقامی پیداوار میں کمی، ایل این جی کی طلب میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے کیوں کہ ان معیشتوں کو گیس سے چلنے والے پاور پلانٹس یا صنعت کے لیے ایندھن کی بہت ضرورت ہے۔ تاہم، جنوب اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کو گیس کی درآمد کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔

شیل ایل این جی آؤٹ لک 2024 سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ممالک میں گیس، ہوا اور شمسی طاقت توانائی کی ضرورت پورا کرنے میں، مدد کرتی ہے جہاں توانائی کی پیداوار کے مکس میں قابل تجدید توانائی کی بلند سطح موجود ہے، جو شارٹ ٹرم فلیکسیبلیٹی اور سپلائی کے لیے لانگ ٹرم سیکورٹی فراہم کرتی ہے۔

یورپی توانائی کا تحفظ

سن 2023ء میں، ایل این جی یورپی توانائی کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ سن 2022ء میں یورپ کو روسی پائپ لائن کی برآمدات میں کمی کے بعد، نئی ری۔گیسی فکیشن کی سہولتوں (regasification) کے ساتھ توانائی کی فراہمی کے تحفظ کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔ سن 2023ء میں، یورپی گیس کی طلب میں مجموعی طور پر کمی کے باوجود یورپی ایل این جی کی درآمدات سن 2022ء کی سطح پر رہیں۔

ان ممالک میں موسم سرما کے نسبتاً کم درجہ حرارت میں، جو گرمی کے لیے گیس پر انحصار کرتے ہیں، اعلیٰ سطح پر گیس ذخیرہ کرنے، مضبوط جوہری توانائی کی پیداوار اور چین میں معمولی معاشی بحالی کے ساتھ مل کر، سب نے سن 2023ء میں گیس کی عالمی مارکیٹ کو متوازن رکھنے میں مدد کی۔

اس طرح، یورپ اور مشرقی ایشیا کے اہم درآمدی علاقوں میں گیس کی قیمتوں کو کم اور مستحکم کرنے میں مدد ملی جبکہ سن 2021ء کے آخر سے سن 2022ء تک، ریکارڈ بلند سطح اور غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا گیا تھا۔ تاہم، گیس کی قیمتیں اور اتار چڑھاؤ سن 2020-2017ء کی مدت کے مقابلے میں سن 2023ء میں نمایاں طور پر زیادہ رہا۔

سن 2023ء میں عالمی مارکیٹ کو عمدگی سے گیس کی فراہمی کے باوجود، یورپ کو روسی پائپ لائن گیس کی فراہمی میں کمی اور گزشتہ برسوں کے دوران ایل این جی کی فراہمی میں محدود مقدار میں اضافے کا مطلب ہے کہ گیس کی عالمی مارکیٹ دباؤ کا شکار ہے۔

شیل این جی آؤٹ لک 2024 ملاحظہ کرنے کے لیے http://www.shell.com/lngoutlook کا وزٹ کیجیے۔

☆☆☆